اسمبلی رپورٹ (مباحثات)

بارہواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی

اجلاس منعقدہ 27/اپریل 2019ء بروز ہفتہ بمطابق 21 شعبان المعظم 1440 ہجری۔

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1	تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔	03
2	رخصت کی درخواستیں۔	04

ایوان کے عہدیدار

اسپیکر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میر عبدالقدوس بزنجو

ڈپٹی اسپیکر۔۔۔۔۔۔۔ سردار بابر خان موسیٰ خیل

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جناب شمس الدین

ایڈیشنل سیکرٹری (قانون سازی)۔۔جناب عبدالرحمٰن

چیف رپورٹر۔۔۔۔۔۔۔۔جناب مقبول احمد شاہوانی

☆☆☆

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ **27**/اپریل 2019ء بروز ہفتہ بمطابق **21** شعبان المعظم 1440 ہجری، بوقت شام 04 بجکر 55 منٹ پرزیر صدارت سردار بابر خان موسیٰ خیل، ڈپٹی اسپیکر، بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اذۡکُرُوا اللّٰہَ ذِکۡرًا کَثِیۡرًا ۙ﴿۴۱﴾ وَّسَبِّحُوۡہُ بُکۡرَۃً وَّاَصِیۡلًا ﴿۴۲﴾ ھُوَ الَّذِیۡ یُصَلِّیۡ عَلَیۡکُمۡ وَمَلٰٓئِکَتُہٗ لِیُخۡرِجَکُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ط وَکَانَ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَحِیۡمًا ﴿۴۳﴾ تَحِیَّتُھُمۡ یَوۡمَ یَلۡقَوۡنَہٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَاَعَدَّ لَھُمۡ اَجۡرًا کَرِیۡمًا ﴿۴۴﴾

﴿پارہ نمبر ۲۲ سُوۡرَۃُ الاحزاب آیات نمبر ۴۱ تا ۴۴﴾

ترجمہ: اے ایمان والو! یاد کرو اللہ کی بہت سی یاد۔ اور پاکی بولتے رہو اُس کی صبح اور شام۔ وہی ہے جو رحمت بھیجتا ہے تم پر اور اُس کے فرشتے تاکہ نکالے تم کو اندھیروں سے اُجالے میں اور ہے ایمان والوں پر مہربان۔ دعا ان کی جس دن اُس سے ملیں گے سلام ہے اور تیار رکھا ہے ان کے واسطے ثواب عزت کا۔ صَدَقَ اللہُ العظِیم۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: جزاک اللہ۔سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

جناب شمس الدین (سیکرٹری اسمبلی): میر نصیب اللہ مری صاحب نے مطلع فرمایا ہے کہ وہ کوئٹہ سے باہر ہونے کی بنا آج کی نشست میں شرکت کرنے سے قاصر رہیں گے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

سیکرٹری اسمبلی: میر سکندر علی عمرانی صاحب نے مطلع فرمایا ہے کہ وہ کوئٹہ سے باہر ہونے کی بنا آج کی نشست میں شرکت کرنے سے قاصر رہیں گے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

سیکرٹری اسمبلی: میر سلیم احمد کھوسہ صاحب نے مطلع فرمایا ہے کہ وہ کوئٹہ سے باہر ہونے کی بنا آج کی نشست میں شرکت کرنے سے قاصر رہیں گے۔

سیکرٹری اسمبلی: نوابزادہ میر نعمت اللہ زہری صاحب نجی مصروفیت کی بنا آج کی نشست سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

سیکرٹری اسمبلی: میر محمد اکبر مینگل صاحب نجی مصروفیت کی بنا آج کی نشست سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

سیکرٹری اسمبلی: مولانا نوراللہ صاحب نجی مصروفیت کی بنا آج کی نشست سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

سیکرٹری اسمبلی: محترمہ بانو صاحبہ نے نجی مصروفیت کی بنا آج تا اختتام اجلاس رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: جی ابھی کارروائی میرے خیال سے آگے لے جاتے ہیں zero hour میں پھر آپ کو موقع دیتا ہوں۔اچھا! جی بات کریں۔

میر یونس عزیز زہری: جناب اسپیکر! کچھ اجلاسوں میں پہلے بھی میں نے یہاں کچھ مسئلے اٹھائے تھے جو

districtخضدار کے بارے میں تھے اُس کے لیے جناب! ہمارے منسٹر صاحب تشریف فرما ہیں اُن سے میں نے request کی تھی اور جام صاحب بھی یہاں تھے اُنہوں نے کہا تھا کہ جی کسی چیز کی نشاندہی کرلیں تو ہم اُس پر انکوائری کریں گے۔تو منسٹر صاحب سے بھی میں نے یہاں گزارش کی تھی اور اسمبلی کے اسپیکر صاحب نے یہاں اُس کے لیے کمیٹی کا حکم دیدیا تھا کہ جی لوکل گورنمنٹ ایک کمیٹی بنائے اور کمیٹی جاکےان اسکیموں کاvisit کردے۔تو لوکل گورنمنٹ نے جناب وزیر صاحب، سردار صاحب کے کہنے پر5مارچ کو ایک کمیٹی کمشنر قلات ڈویژن کی سربراہی میں بنائی۔تو یہ کمیٹی5مارچ کو اور آج دن تک بالکل یہ کمیٹی نہ فعال ہوئی نہ اُنہوں نے یہ مناسب سمجھا کہ ہم اسمبلی کا جو حکم آیا ہے اور اسمبلی کے کہنے پر یہ کمیٹی اپنی رپورٹ جاکے اسمبلی میں جمع کردے۔5مارچ کے بعد پھر میں نے جاکے سیکرٹری لوکل گورنمنٹ کوreminder دیدیا کہ جی یہ5مارچ کے بعد ابھی تک یہ نہیں ہوا ہے،تو12اپریل کو پھر دوسرا لیٹر اُنہوں نے reminderدیدیا ہے کمشنر قلات ڈویژن کو لیکن وہ اس میں بالکلinterestنہیں لے رہا ہے یہ وجہ مجھے نہیں پتہ ہے کہ آیا منسٹر صاحب اُس کو روک رہے ہیں یا گورنمنٹ روک رہی ہے یا کوئی اور وجہ ہے؟ تو میری گزارش ہے کہ آپ کمشنر قلات division کو بلالیں جو کمیٹی کا چیئرمین ہے اُس سے پوچھیں کہ جی آیا 5مارچ سے لیکر آج تک کہ اسمبلی کی جو کارروائی تھی اور اسمبلی نے لکھا ہے اور کمیٹی بنی ہے اس پر رپورٹ کیوں نہیں دی جارہی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: شکریہ میر صاحب.جی کمشنر قلاتdivision کو سوموار یا منگل کے دن اسمبلی میں بلایا جاتا ہے۔جناب اصغر علی ترین صاحب! میرے خیال سے نہیں آیا ہے تو پھر۔جی۔

محترمہ شکیلہ نوید قاضی: جناب اسپیکر! آپ نے اسمبلی اجلاس کا ٹائم 3:00 بجے رکھ دیا تھا؟

جناب ڈپٹی اسپیکر: یقیناً آپ نے درست فرمایاtime کی پابندی تو بالکل یہاں ہمارے ممبران نہیں کرتے تو time کی پابندی ہمیں کرنی چاہیئے۔

میر یونس عزیز زہری: جناب اسپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: جی کورم کی گھنٹی 5 منٹ کے لیے بجادیں۔جی کورم پورا ہے۔جی جناب اصغر علی ترین صاحب کی جانب سے تحریک التوا نمبر 4موصول ہوئی ہے چونکہ وہ نہیں ہیں اُس کی جگہ کوئی اور پیش کرنا چاہے گا؟.جی۔

جناب نصراللہ خان زیرے: تحریک یہ ہے کہ۔۔۔۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: ایک منٹ، پہلے مَیں پڑھ لیتا ہوں۔تحریک یہ ہے کہ مورخہ 15اپریل 2019ءکو ہونے

والی طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث پشین، دُکی، بولان اور دیگر اضلاع میں 7 سے زائد افراد ہلاک اور 29 زخمی ہوئے ہیں۔اس کے علاوہ سینکڑوں کچے مکانات منہدم اور کھڑی فصلیں تباہ ہوئی ہیں جس کی وجہ سے عوام اور بالخصوص زمینداران نان شبینہ کے محتاج ہوگئے ہیں۔مزید برآں کئی اضلاع کا کوئٹہ سے زمینی رابطہ تاحال منقطع ہے۔ اور شاہراہیں بند ہونے سے خواتین اور بچے پھنسے ہوئے ہیں (اخباری تراشہ منسلک ہے) لہٰذا اسمبلی کی آج کی کارروائی روک کر اِس افسوسناک اور اہم عوامی نوعیت کو زیر بحث لایا جائے۔

تحریک التوا نمبر 4 پیش ہوئی۔آیا رکن مذکورہ کو تحریک التوا نمبر 4 پیش کرنے کی اجازت دی جائے؟

میر اختر حسین لانگو: جناب اسپیکر! point of order کورم پورا نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: جی پانچ منٹ کے لئے کورم کی گھنٹیاں بجائی جائیں۔کورم پورا نہیں ہوا۔15 منٹ کے لیے وقفہ ہے پھر اجلاس شروع کرتے ہیں۔چونکہ 15 منٹ کے وقفہ کے باوجود بھی کورم پورا نہیں ہوا۔لہٰذا اسمبلی کا اجلاس بروز منگل 30 اپریل 2019ء بوقت شام 4:00 بجے تک کے لیے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس شام 05 بجکر 30 منٹ پر اختتام پذیر ہوا)

☆☆☆